روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ یکم دسمبر 2007ء 20 ذیقعدہ 1428 ہجری یکم فتح 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 273

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

عام لوگوں نے شہید کے معنی صرف یہی سمجھ رکھے ہیں کہ جو شخص لڑائی میں مارا گیا یا دریا میں ڈوب گیا یا وباء میں مرگیا وغیرہ۔ مگر میں کہتا ہوں کہ اسی پر اکتفاء کرنا اور اسی حد تک اس کو محدود رکھنا مومن کی شان سے بعید ہے۔ شہید اصل میں وہ شخص ہوتا ہے جو خدا تعالیٰ سے استقامت اور سکینت کی قوت پاتا ہے۔ اور کوئی زلزلہ اور حادثہ اس کو متغیر نہیں کر سکتا۔ وہ مصیبتوں اور مشکلات میں سینہ سپر رہتا ہے۔ یہاں تک کہ اگر محض خدا تعالیٰ کے لئے اس کو جان بھی دینی پڑے تو فوق العادت استقلال اس کو ملتا ہے اور وہ بدوں کسی قسم کا رنج یا حسرت محسوس کئے اپنا سر رکھ دیتا ہے اور چاہتا ہے کہ بار بار مجھے زندگی ملے اور بار بار اس کو اللہ کی راہ میں دوں۔ ایک ایسی لذت اور سرور اس کی روح میں ہوتا ہے کہ ہر تلوار جو اس کے بدن پر پڑتی ہے اور ہر ضرب، جو اس کو پیس ڈالے، اس کو پہنچتی ہے۔ وہ اس کو ایک نئی زندگی، نئی مسرت اور تازگی عطا کرتی ہے۔ یہ ہیں شہید کے معنی۔

پھر یہ لفظ شہد سے بھی نکلا ہے۔ عبادت شاقہ جو لوگ برداشت کرتے ہیں اور خدا کی راہ میں ہر ایک تلخی اور کدورت کو جھیلتے ہیں اور جھیلنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔ وہ شہد کی طرح ایک شیرینی اور حلاوت پاتے ہیں۔ اور جیسے شہد فِیۡہِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ (النحل:70) کا مصداق ہے۔ یہ لوگ بھی ایک تریاق ہوتے ہیں۔ ان کی صحبت میں آنے والے بہت سے امراض سے نجات پا جاتے ہیں۔

اور پھر شہید اس درجہ اور مقام کا نام بھی ہے جہاں انسان اپنے ہر کام میں اللہ تعالیٰ کو دیکھتا ہے یا کم از کم خدا کو دیکھتا ہوا یقین کرتا ہے۔ اس کا نام احسان بھی ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 276)

اکثر شہدا

آنحضرت ﷺ کی مجلس میں شہداء کا تذکرہ کیا گیا تو آپؐ نے فرمایا:۔

میری امت کے اکثر شہداء وہ ہیں جو اپنے بستروں پر طبعی وفات پائیں گے۔ اور کتنے ہی لوگ جنگ میں قتل ہوں گے۔ اللہ ان کی نیتیں بہتر جانتا ہے۔

(مسند احمد حدیث 3584)

کفالت یتامیٰ کا طریق

۞ ایسے بچے جن کے باپ فوت ہو جائیں۔ لڑکے نابالغ اور بے روزگار ہوں اگر بالغ ہوں تو طالب علم ہوں لڑکیاں غیر شادی شدہ ہوں اور ان سب کے گزر اوقات کیلئے ذرائع آمد نہ ہوں۔ ایسے تمام مستحق افراد کی اطلاع جماعتی نظام کے تحت دی جاتی ہے یا وہ خود رابطہ کرتے ہیں یا دفتر خود اپنے ذرائع سے مستحق فیملیز کے بارہ میں معلومات حاصل کرتا رہتا ہے، معلوم ہونے پر دفتر سے ایک کوائف فارم بھیجا جاتا ہے جسے پر کر کے فیملی کا سربراہ واپس دفتر بھجواتا ہے پھر یتامیٰ کمیٹی کی طرف سے مستحق فیملی کے حالات کے مطابق گزر اوقات کیلئے ایک رقم مختص کی جاتی ہے جو ہر ماہ فیملی کو بذریعہ منی آرڈر بھجوائی جاتی ہے اس کے علاوہ عیدین کے موقعہ پر فی کس تحفہ بطور عیدی بھجوایا جاتا ہے۔ یتامیٰ کی تعلیم کے مکمل اخراجات دفتر یتامیٰ کی طرف سے ادا کئے جاتے ہیں۔ یتیم بچوں کی شادی کے موقع پر فیملی کے حالات کے مطابق معقول امداد دی جاتی ہے۔

کفالت یتامیٰ کیلئے کسی دفتر سے کوئی مخصوص فنڈ نہیں ہے۔ اس کیلئے آمد کا واحد ذریعہ تحائف کی وہ رقم ہے جو صاحب ثروت احباب الفضل میں اعلان پڑھ کر بھجواتے ہیں۔ ایک یتیم بچے یا بچی کے تعلیمی اور دیگر اخراجات کا اندازہ خرچ 3000,2000,1000 روپے ماہوار ہے، یونیورسٹیز میں پڑھنے والے طلباء کے ہوسٹل کے اخراجات 6000,5000 روپے ماہوار ہیں۔ بچوں کی کفالت کا ذمہ لینے والے احباب ایک یا ایک سے زائد پانچ، دس یا اس سے بھی زائد بچوں کے خرچ کی ادائیگی کا وعدہ کرتے ہیں۔ جس کی ادائیگی یکمشت یا ماہ بماہ کرتے رہتے ہیں۔ ان کی ادا کی ہوئی رقم باقاعدہ ان کے نام ان کے کھاتہ میں درج ہوتی رہتی ہے۔ اس کے علاوہ بہت سے احباب وقتاً فوقتاً ایک خاصی رقم اس مد میں بغیر وعدہ کے بھی بھجواتے رہتے ہیں۔ رقم پیشگی نقد، بذریعہ چیک / بینک ڈرافٹ اور منی آرڈر بھی بنام صدر / سیکرٹری کفالت یکصد یتامیٰ ربوہ بھجوائی جا سکتی ہے۔

ابتداء میں ایک سو یتامیٰ کی پرورش کیلئے کمیٹی

(باقی صفحہ 12 پر)

نظارت تعلیم کے انعامی سکالرشپس 2007ء

کا Update

نظارت تعلیم کے زیر انتظام میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات 2007ء میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے کے مقابلہ کیلئے مورخہ 25۔نومبر 2007ء تک موصول ہونے والی درخواستوں کے مطابق Update شائع کیا جارہا ہے۔

(1) میاں محمد صدیق بانی انعامی سکالرشپ

امتحان میٹرک

نمبرشمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	سائنس گروپ	ثناء مبشرہ بنت مکرم محمد اعجاز صاحب	810	فیصل آباد
2	جنرل گروپ	عائشہ کرن بنت ناصر احمد	729	فیصل آباد

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل و انعامی سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبرشمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	انعم ظفر بنت مکرم ظفر احمد ملک صاحب	970	لاہور
2	پری میڈیکل	زائرہ عباس بنت مکرم چوہدری عباس احمد صاحب	998	ملتان
3	جنرل گروپ	عمیر آصف ابن مکرم محمد آصف صاحب	945	ملتان بورڈ میں اول پوزیشن ہے

(2) صادقہ فضل سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبرشمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	امیر محمد قیصرانی ابن مکرم فرحت الحسنین قیصرانی صاحب	935	فیصل آباد
2	پری انجینئرنگ	ولید احمد قریشی ابن مکرم قیصر محمود قریشی صاحب	935	فیصل آباد
3	پری میڈیکل	طاہرہ سعید بنت مکرم طارق سعید صاحب	984	ملتان
4	پری میڈیکل	صبغۃ النور بنت مکرم وزیر احمد صاحب	974	ڈیرہ غازی خان
5	جنرل گروپ	شبرہ سرمد بنت مکرم سرمد سہیل صاحب	917	سرگودھا

(3) خورشید عطاء سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبرشمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	انصر شریف ابن مکرم محمد شریف صاحب	919	لاہور
2	پری میڈیکل	ثوبیہ عارف بنت مکرم قریشی محمد عارف صاحب	967	لاہور
3	جنرل گروپ	مہرین جاوید بنت مکرم جاوید اقبال صاحب	864	راولپنڈی
4	جنرل گروپ	صدف شہزادی بنت مکرم محمد بوٹا صاحب	861	گوجرانوالہ

ضروری نوٹ: اس سے زیادہ نمبر موصول ہونے کی صورت میں یہ Update تبدیل ہوجائے گا درخواست بھجوانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2007ء مقرر ہے۔ (ناظر تعلیم)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ ربوہ کے تحت

لینگوئج سینٹرز کا اجراء

وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ دارالرحمت وسطی ربوہ کے زیر اہتمام ربوہ میں بلاکس کی سطح پر وقف نو لینگوئج سینٹرز کا اجراء کیا جارہا ہے۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ واقفین نو کو لینگوئجز سیکھنے کے مواقع میسر آسکیں۔ سردست مندرجہ ذیل تین سینٹرز میں کلاسز کا انتظام کیا گیا ہے۔

☆ دارالیمن وسطی (حمد) انگریزی
(مڈل تا بی اے واقفین نو کے لئے)

☆ دارالنصر غربی (منعم) انگریزی
(مڈل تا بی اے واقفات نو کے لئے)

☆ دارالعلوم غربی (صادق) عربی
(مڈل تا بی اے واقفین نو کے لئے)

خواہش مند واقفین اور واقفات نو مورخہ 3 تا 6 دسمبر 2007ء بعد نماز عصر وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ دارالرحمت وسطی سے رابطہ کرکے اپنی رجسٹریشن کروالیں۔

(انچارج وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

ولادت

مکرم میاں عدنان جاوید صاحب چغتائی قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع ساہیوال تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم میاں نعمان صاحب چغتائی قائد مجلس خدام الاحمدیہ ساہیوال شہر کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے 6 نومبر 2007ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام عطیۃ الباقی عطا فرمایا ہے اور تحریک وقف نو میں منظور فرمایا ہے نومولودہ مکرم میاں جاوید عمر صاحب چغتائی زعیم انصاراللہ ساہیوال شہر کی پہلی پوتی، مکرم میاں داؤد عمر صاحب چغتائی مرحوم کی نواسی اور مکرم میاں محمد عمر صاحب چغتائی ریٹائرڈ ایس پی کی نسل سے ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت والی لمبی زندگی دے اور خادمہ دین ہو۔ آمین

ملازمت کے مواقع

میزان بینک لمیٹڈ کو کنزیومر رسک مینیجر اور کنزیومر کریڈٹ آفیسرز درکار ہیں۔ درخواستیں 3 دسمبر 2007ء تک www.meezanbank.com پر بھجوائی جاسکتی ہیں۔

ملٹی نیشنل آئل اینڈ گیس (E&P) کمپنی کو مختلف آسامیوں کیلئے B.Sc نوجوان درکار ہیں۔ درخواستیں 15 دسمبر 2007ء تک پی او بکس نمبر 1562 جی پی او اسلام آباد بھجوائی جاسکتی ہیں۔

پاکستان اٹامک انرجی کمیشن میں مختلف آسامیاں خالی ہیں۔ درخواستیں 20 دسمبر 2007ء تک پی او بکس نمبر 1114 اسلام آباد پر بھجوائی جاسکتی ہیں۔

خوشحالی بینک میں مینیجر بزنس پلاننگ مینیجر ٹرینی، آئی ٹی آڈیٹر، سینئر آڈیٹر اور ڈیٹا بیس ایڈمنسٹریٹر کی آسامیاں خالی ہیں۔ رابطہ کیلئے www.khushhalibank.com.pk درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 10 دسمبر 2007ء ہے۔

ٹیلی نار کو مظفر آباد، کوئٹہ، سکھر اور اسلام آباد کیلئے نوجوان درکار ہیں اپنی CVs یکم دسمبر 2007ء تک ww.telenor.com.pk/careers پر بھجوائی جاسکتی ہیں۔

منسٹری آف انفارمیشن ٹیکنالوجی الیکٹرونک گورنمنٹ ڈائریکٹریٹ میں مختلف آسامیاں خالی ہیں۔

ہائیر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد کو مختلف آسامیوں پر اسسٹنٹ ڈائریکٹرز، لاء آفیسر، اسسٹنٹ آڈٹ آفیسر، کمپیوٹر آپریٹر، سٹینوگرافر، اسسٹنٹ، ڈرائیورز، ٹیلی فون آپریٹر اور Chef Cook درکار ہیں۔ درخواستیں 10 دسمبر 2007ء تک بنام فرخ رضا اسسٹنٹ ڈائریکٹر پرسانل ہائر ایجوکیشن کمیشن H,9 اسلام آباد پر بھجوائی جاسکتی ہیں۔

نوٹ: تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے 25 نومبر 2007ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

ایک غیر ملکی ادارہ کو اسلام آباد میں درج ذیل آسامیوں پر نوجوانوں/خواتین کی ضرورت ہے۔

کمپیوٹر مینجمنٹ اسسٹنٹ، کمپیوٹر سائنس میں تین سے پانچ سال کا تجربہ ضروری ہے۔

پروگرام اسسٹنٹ، ایجوکیشن، سوشل سائنس یا اس سے متعلقہ فیلڈ میں چار سال کا تجربہ

ایڈ ڈیویلپمنٹ اسسٹنس تین سے پانچ سال کا تجربہ ضروری ہے۔ درخواستیں 9 دسمبر 2007ء پی او بکس نمبر 1048 جی پی او اسلام آباد بھجوائی جاسکتی ہیں۔ فارم کے حصول اور مزید معلومات کیلئے
http/islamabad.usembassy.gov/(employment opportunities)

(نظارت صنعت و تجارت)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خلفائے احمدیت کی تربیتی، اصلاحی اور مالی تحریکات کانچوڑ

تحریک جدید کامیابیوں اور کامرانیوں کے 74 سال

اس کے 27 مطالبات میں سے ہر مطالبہ سلسلہ احمدیہ کی ترقی میں ممد ومعاون ہے

عبدالسمیع خان

وسعت اور جامعیت

خلفائے احمدیت کی تحریکات میں تحریک جدید کو ایک نمایاں اہمیت اور امتیاز حاصل ہے۔ اپنی وسعت اور جامعیت کے اعتبار سے یہ قریباً تمام تربیتی دعوتی اور مالی تحریکات کا بہترین نچوڑ ہے۔ خاص طور پر تحریک جدید سے قبل سرزمین احمدیت میں دعوت الی اللہ کے جتنے چشمے پھوٹے رواں ہوئے ان سب کو تحریک جدید کی جھیل میں اکٹھے کر کے دعوت حق کی بیشمار نہریں جاری کی گئیں جو آج شاخ درشاخ دنیا کے ہر خطے میں پھیل گئی ہیں۔ اس کی کوکھ سے سینکڑوں نئی تحریکات نے جنم لیا۔ جن میں سے بعض اس کے اثرات کو چاردانگ عالم میں پھیلانے کے لئے تھیں اور بعض اس کے ثمرات کو سمیٹنے کے لئے تھیں۔

تاریخ احمدیت میں تحریک جدید اس پھل کی حیثیت رکھتی ہے جو اپنے سینے میں طاقتور بیج جمع کئے ہوئے ہے۔ جن سے نئے رسیلے پھل پیدا ہوتے ہیں جگہ جگہ ہوتے ہیں مگر بسا اوقات یہ احساس بھی نہیں ہوتا کہ یہ پھل کس بیج کا مرہون منت ہے۔

نظام وصیت کی ارہاص

تحریک جدید گو نظام وصیت کے ایک عرصہ بعد ظہور پذیر ہوئی لیکن دراصل یہ حضرت اقدس مسیح موعود کے قائم کردہ عالمی ابدی نظام کی ارہاص ہے۔ کیونکہ تحریک جدید احمدیت میں داخل کرنے کا ایک دروازہ ہے جس کے ذریعہ نظام جماعت میں شامل ہونے والے نظام وصیت کا حصہ بنتے ہیں اور پھر تحریک جدید کے فیض سے دعوت الی اللہ میں حصہ لے کر نئے موصی پیدا کرتے ہیں۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''تحریک جدید کیا ہے وہ خداتعالیٰ کے سامنے عقیدت کی یہ نیاز پیش کرنے کے لئے ہے کہ وصیت کے ذریعہ تو جس نظام کو دنیا میں قائم کرنا چاہتا ہے اس کے آنے میں ابھی دیر ہے اس لئے ہم تیرے حضور اس نظام کا ایک چھوٹا سا نقشہ تحریک جدید کے ذریعہ پیش کرتے ہیں تا کہ اس وقت تک کہ وصیت کا نظام مضبوط ہو اس ذریعہ سے جو مرکزی جائیداد پیدا ہو اس سے (دعوت الی اللہ) کو وسیع کیا جائے اور (دعوت الی اللہ) سے وصیت کو وسیع کیا جائے ...... غرض تحریک جدید گو وصیت کے بعد آتی ہے مگر اس کے لئے پیشرو کی حیثیت میں ہے...... ہر وہ شخص جو تحریک جدید میں حصہ لیتا ہے وصیت کے نظام کو وسیع کرنے میں مدد دیتا ہے اور ہر شخص جو ''نظامِ'' وصیت کو وسیع کرتا ہے وہ نظام نو کی تعمیر میں مدد دیتا ہے''۔

(انوار العلوم جلد 16 صفحہ 599، 600)

پس منظر

تحریک جدید کا آغاز 1934ء میں ہوا اور اللہ تعالیٰ کی خاص تقدیروں کے تابع اس سے قبل شدید مخالفانہ ماحول پیدا ہوا تا کہ جماعت کے سینوں میں منہ زور جذبے ابلنے لگیں جن کا رخ تحریک جدید کی لگام کے ذریعہ خدمت دین کی طرف موڑ دیا جائے اور جماعت کے جسم و روح کا ذرہ ذرہ شجر احمدیت کی آبیاری میں کھاد کا کام دے۔

یہ وہ زمانہ تھا جب تمام مذہبی جماعتیں مجلس ...... کی شکل میں اور تمام انتظامی طاقتیں انگریزی حکومت کی شکل میں اکٹھے ہو کر جماعت کے خلاف صف آراء ہو چکی تھیں اور چاروں سمتوں اور اوپر اور نیچے سے جماعت کو پیس دینے کا ارادہ کر چکی تھیں۔ ایسے وقت میں ظاہری آنکھ سے دیکھنے والوں کو یوں نظر آتا تھا کہ گویا احمدیت ایک چھوٹی کمزور سی کشتی ہے جو چاروں طرف سے ہیبتناک طوفان میں گھری ہوئی ہے اور اس کے بچنے کی کوئی امید نہیں۔

ان لرزہ خیز حالات میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مصلح موعود کے دل پر یہ تحریک نازل فرمائی جس نے دیکھتے دیکھتے طوفانوں کا رخ پھیر دیا اور کشتی احمدیت بھنور سے نکل کر نئی فتوحات کے سفر پر روانہ ہوگئی۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''تحریک جدید کے پیش کرنے کے موقع کا انتخاب ایسا اعلیٰ انتخاب تھا جس سے بڑھ کر اور کوئی اعلیٰ انتخاب نہیں ہوسکتا اور خداتعالیٰ نے مجھے اپنی زندگی میں جو خاص کامیابیاں اپنے فضل سے عطا فرمائی ہیں ان میں ایک اہم کامیابی تحریک جدید کو عین وقت پر پیش کر کے مجھے حاصل ہوئی اور یقیناً میں سمجھتا ہوں جس وقت میں نے یہ تحریک کی وہ میری زندگی کے خاص مواقع میں سے ایک موقع تھا اور میری زندگی کی ان بہترین گھڑیوں میں سے ایک گھڑی تھی جبکہ مجھے اس عظیم الشان کام کی بنیاد رکھنے کی توفیق ملی''۔

(انوار العلوم جلد 14 ص 116)

تین بنیادی حصے

تحریک جدید بنیادی طور پر تین شقوں پر مشتمل ہے۔

1۔ جماعت اپنے کردار میں پاک تبدیلیاں پیدا کرے۔ جسد واحد بن جائے، تقویٰ کی باریک راہوں کو اختیار کرے اور خداتعالیٰ کی خاطر ہر قربانی کے لئے تیار ہو جائے۔

2۔ جماعت سادہ زندگی اپنائے، لغویات سے بچے اور تمام غیرضروری اخراجات کم کر کے دعوت الی اللہ کے لئے رقم فراہم کرے۔

3۔ جماعت دعوت الی اللہ کے لئے اٹھ کھڑی ہو۔ ہر فرد اپنے دائرہ میں داعی الی اللہ بن جائے نیز ہر قسم کے واقفین کی ضرورت ہے جو ممالک بیرون میں سلسلہ کا پیغام پہنچائیں۔

27 مطالبات

اس سکیم کے ماتحت حضور نے مختلف اوقات میں 27 مطالبات جماعت کے سامنے رکھے جو مجموعی طور پر درج ذیل ہیں۔

1) سادہ زندگی بسر کریں۔ 2) امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کروائیں۔ 3) لٹریچر کا جواب تیار کریں۔ 4) دعوت الی اللہ ممالک بیرون میں حصہ لیں۔ 5) سکیم خاص دعوت الی اللہ میں مالی لحاظ سے حصہ لیں۔ 6) سروے میں حصہ لیں ۔ 7) وقف رخصت موسمی میں حصہ لیں۔ 8) نوجوان خدمت دین کے لئے زندگیاں وقف کریں۔ 9) رخصت کے ایام خدمت دین کے لئے وقف کریں۔ 10) صاحب پوزیشن مختلف جلسوں میں لیکچر دیں۔ 11) کم ازکم پچیس لاکھ کا ایک مستقل ریزروفنڈ قائم کریں۔ 12) پنشنز اصحاب اپنے آپ کو خدمت دین کے لئے پیش کریں۔ 13) طلباء کو تعلیم و تربیت کے لئے مرکز سلسلہ میں بھیجیں۔ 14) صاحب حیثیت لوگ اپنے بچوں کے مستقبل کے بارے میں مشورہ طلب کریں۔ 15) بیکار دنیا میں نکل جائیں، خود کمائیں اور کھائیں اور (دعوت الی اللہ) بھی کرتے رہیں۔ 16) اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔ 17) جو لوگ بیکار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا جو کام بھی مل سکے کریں۔ 18) مرکز سلسلہ میں مکان بنوائیں یہ دنیا نہیں بلکہ دین ہے۔ 19) مقاصد تحریک جدید کی کامیابی کے لئے خاص طور پر دعائیں کریں۔ 20) تمدن قرآنی کا قیام کریں۔ 21) قومی دیانت کا قیام کریں۔ 22) عورتوں کے حقوق کی حفاظت کریں۔ 23) راستوں کی صفائی کا خیال رکھیں۔ 24) احمدیہ دارالقضاء کا قیام کریں اور اس کے فیصلوں کی پابندی کریں۔ 25) اپنی اولاد کو دین کے لئے وقف کریں۔ 26) وقف جائیداد و آمد میں حصہ لیں۔ 27) ''حلف الفضول'' کی قسم کا معاہدہ کریں کہ ہم امانت، عدل وانصاف کو قائم رکھیں گے۔

ان مطالبات کے متعلق حضور نے فرمایا:

''ان میں سے ہر ایک لمبے غور اور فکر کے بعد تجویز کیا گیا ہے اور ان میں سے کوئی ایک بھی ایسا نہیں جو سلسلہ کی ترقی میں ممد نہ ہو ان میں سے ہر ایک ایسا بیج ہے جو بڑا ترقی پانے والا اور بہت بڑا درخت بننے والا ہے اور دشمنوں کو زیر کرنے والا ہے ان میں سے کوئی چیز بھی نظرانداز کرنے والی نہیں اور ایک بھی ایسی نہیں کہ اس کے بغیر ہماری ترقی کی عمارت مکمل ہوسکے''۔

(الفضل 9 دسمبر 1934ء)

مالی قربانی

مقاصد تحریک جدید کی تکمیل کے لئے حضور نے جماعت سے مالی قربانی کی اپیل کی اور اس کی ابتدائی طور پر وضاحت کرتے ہوئے فرمایا۔

1۔ لٹریچر جو ہمارے خلاف شائع ہو رہا ہے اس کا جواب دیا جائے یا اپنا نقطہ نگاہ احسن طور پر لوگوں تک پہنچایا جائے اور وہ روکیں جو ہماری ترقی کی راہ میں ہیں انہیں دور کیا جائے ...... اس کام کے واسطے تین سال کے لئے پندرہ ہزار روپے کی ضرورت ہوگی''۔

2۔ قوم کو مصیبت کے وقت پھیلنے کی ضرورت ہوتی ہے۔...... اگر باہر نکلو گے تو اللہ تعالیٰ تمہاری ترقی کے بہت سے راستے کھول دے گا۔ اس وقت ہم دیکھتے ہیں کہ حکومت میں بھی ایک حصہ ایسا ہے جو ہمیں کچلنا چاہتا ہے اور رعایا میں بھی۔...... قادیان بیشک ہمارا مذہبی مرکز ہے لیکن ہمیں کیا معلوم کہ ہماری شوکت وطاقت کا مرکز کہاں ہے۔ یہ ہندوستان کے کسی اور شہر میں بھی ہوسکتا ہے اور چین، جاپان، فلپائن، سماٹرا، جاوا، روس، امریکہ غرضیکہ دنیا کے کسی ملک میں ہوسکتا ہے...... میری تجویز ہے کہ دو دو آدمی تین نئے ممالک میں بھیجے جائیں۔ ان میں سے ایک ایک انگریزی دان ہو اور ایک ایک عربی دان۔ سب سے پہلے تو ایسے آدمی تلاش کئے جائیں جو کچھ حصہ خرچ کا لے کر حسب ہدایت کام کریں۔ مثلاً صرف کرایہ لے لیں۔ آگے خرچ کچھ نہ مانگیں۔ یا کرایہ خود ادا کریں۔ خرچ سات ماہ کے لئے ہم سے لے لیں ...... اس تحریک کے لئے خرچ کا اندازہ میں نے دس ہزار روپے لگایا ہے۔

3۔ دعوت الی اللہ کی ایک سکیم میرے ذہن میں ہے جس پر سو روپیہ ماہوار خرچ ہوگا۔

4۔پانچ آدمی بھیج کر ملک کا ...... سروے کرائی جائے۔ان کی تنخواہ اور سائیکلوں وغیرہ کی مرمت کا خرچ ملا کر سو روپیہ ماہوار ہوگا اور اس طرح کل رقم جس کا مطالبہ ہے، ساڑھے ستائیس ہزار بنتی ہے۔
(خطبات محمود جلد 15 صفحہ 432 تا 436)

اس تحریک کی تمام شقوں پر جماعت نے حیرت انگیز طور پر لبیک کہا اور ایک نئی زندگی پا کر دشمن کو انگشت بدنداں کر دیا۔

چنانچہ حضرت مصلح موعود نے جماعت سے تین سال کے عرصہ میں ساڑھے ستائیس ہزار روپے کی رقم مانگی اور اس نے پہلے سال ہی ڈیڑھ ماہ کے اندر اندر 29712 روپے نقد حضور کے قدموں میں لا کر رکھ دیئے۔ مجموعی طور پر اس سال جماعت کی طرف سے ایک لاکھ تین ہزار روپے وصول ہوئے۔

دوسرے سال وصولی ایک لاکھ دس ہزار تھی۔

تیسرے سال ایک لاکھ چالیس ہزار کی رقم وصول ہوئی گویا ساڑھے ستائیس ہزار روپے کے مطالبہ کے مقابل تین لاکھ تریپن ہزار روپے کی رقم پیش کی گئی۔

حضور نے جماعت کے اس جذبہ قربانی پر خوشنودی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا۔

''میں نے روپیہ کے متعلق جو تحریک کی تھی۔اس کا جواب جو جماعت کی طرف سے دیا گیا ہے وہ اتنا خوش آئند ہے کہ اس کے ہوتے ہوئے یہ خیال نہیں کیا جاسکتا کہ باقی حصہ سکیم میں جماعت کمزوری دکھلائے گی''۔
(خطبات محمود جلد 16 ص 5)

قادیان کی جماعت کے متعلق فرمایا:

''قادیان کی جماعت سارے پنجاب کا دسواں حصہ ہے۔لیکن ساڑھے ستائیس ہزار روپیہ کی تحریکات میں قادیان کی جماعت کی طرف سے پانچ ہزار روپیہ نقد اور وعدوں کی شکل میں آیا ہے۔(اور یہ رقم صرف پہلے سال کے لئے تھی باقی دو سالوں کی رقم اس کے علاوہ ہے۔ناقل) (الفضل 20 دسمبر 1935ء)

دائمی تحریک

تین سال کے بعد اس تحریک کو سات سال کے مزید عرصہ کے لئے بڑھا دیا گیا۔گویا پہلے تین سالوں کو ملا کر یہ تحریک دس سال کے لئے کر دی گئی۔اس نئے دور کو سات سال تک کے عرصہ تک محدود رکھنے کے متعلق حضور نے فرمایا:

''قربانیاں کئی رنگ میں کرنی پڑتی ہیں۔موجودہ مالی سکیم کو میں نے سات سال تک کے لئے مقرر...... کیا ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ بعض پیشگوئیوں سے معلوم ہوتی ہے کہ 43،42ء تک زمانہ ایسا ہے جس تک سلسلہ احمدیہ میں بعض مالی مشکلات جاری رہیں گے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ ایسے حالات پیدا کر دے گا کہ بعض قسم کے ابتلاء دور ہو جائیں گے اور اس وقت تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایسے نشانات ظاہر ہو جائیں گے کہ جن کے نتیجہ میں بعض مقامات کی...... روکیں دور ہو جائیں گے اور سلسلہ احمدیہ ترقی کرنے لگ جائے گا''۔

حضور نے قربانی کے اس مطالبہ پر لبیک کہنے والوں کو ان الفاظ میں بشارت دی کہ

''حضرت مسیح موعود یہ دعا کر چکے ہیں کہ اے خدا وہ شخص جو میرے دین کی خدمت میں حصہ لے تو اس پر اپنے فضلوں کی بارش نازل فرما اور آفات اور مصائب سے اسے محفوظ رکھ پس وہ شخص جو اس تحریک میں حصہ لے گا اسے حضرت مسیح موعود کی دعا سے بھی حصہ ملے گا اور پھر وہ میری دعاؤں میں بھی حصہ وار ہو جائے گا''۔
(الفضل 4 دسمبر 1937ء)

اس دس سالہ دور کے ختم ہونے پر حضور نے نہ صرف اس تحریک کو انیس سال کے عرصہ تک بڑھا دیا۔ بلکہ ایک نئی پانچ ہزاری فوج کو بھی آگے آنے کے لئے ارشاد فرمایا۔ جو نئے سرے سے اس تحریک میں حصہ لے کر ایک دوسرے انیس سالہ دور کی بنیاد رکھے۔

حضور نے ان کا حساب علیحدہ علیحدہ رکھنے کا ارشاد فرمایا۔

1953ء میں جب یہ انیس سالہ دور ختم ہوا تو حضور نے اس سکیم کو دائمی قرار دے دیا اور 27 نومبر 1953ء کے خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا:

''تحریک جدید کے کام کو وسیع کرنے کے بعد خدا تعالیٰ نے میرا ذہن اس طرف پھیرا کہ تمہارے منہ سے جو عرصے بیان کروائے گئے تھے وہ محض کمزور لوگوں کو ہمت دلوانے کے لئے تھے۔ ورنہ حقیقتاً جس کام کے لئے تو نے جماعت کو بلایا تھا۔ وہ ایمان کا ایک جزو ہے اور ایمان کو کس حالت میں اور کسی وقت بھی معطل نہیں کیا جاسکتا''۔

نیز حضور نے فرمایا:

''میں نے فیصلہ کیا ہے کہ میں تحریک جدید کو اس وقت تک جاری رکھوں گا جب تک کہ تمہارا سانس قائم ہے تا خدا تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت صرف 19 سال تک محدود نہ رہے بلکہ وہ تمہاری ساری عمر تک چلتی چلی جائے اور جس کی ساری زندگی تک خدا تعالیٰ کے فضل اور انعام جاتے ہیں اس کے مرنے کے بعد بھی وہ اس کے ساتھ جاتے ہیں''۔
(المصلح 11 دسمبر 1953ء ص 3،2)

تحریک جدید کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس کے ذریعہ حضرت مسیح موعود کا وہ کشف بھی پورا ہو گیا جس میں حضور کو غلبہ حق کے لئے پانچ ہزار سپاہیوں پر مشتمل ایک فوج دی گئی تھی۔

کشفی حالت میں اس عاجز نے دیکھا کہ انسان کی صورت پر دو شخص ایک مکان میں بیٹھے ہیں ایک زمین پر اور ایک چھت کے قریب بیٹھا ہے تب میں نے اس شخص کو جو زمین پر تھا مخاطب کر کے کہا کہ مجھے ایک لاکھ فوج کی ضرورت ہے مگر وہ چپ رہا اور اس نے کچھ بھی جواب نہ دیا تب میں نے اس دوسرے کی طرف رخ کیا جو چھت کے قریب اور آسمان کی طرف تھا اور اسے میں نے مخاطب کر کے کہا کہ مجھے ایک لاکھ فوج کی ضرورت ہے۔ وہ میری اس بات کو سن کر بولا کہ ایک لاکھ نہیں ملے گی مگر پانچ ہزار سپاہی دیا جائے گا تب میں نے اپنے دل میں کہا کہ اگرچہ پانچ ہزار تھوڑے آدمی ہیں پر اگر خدائے تعالیٰ چاہے تو تھوڑے بہتوں پر فتح پا سکتے ہیں۔ اس وقت میں نے یہ آیت پڑھی کم من فئۃ قلیلۃ...... پھر وہ منصور مجھے کشف کی حالت میں دکھایا گیا اور کہا گیا کہ خوشحال ہے خوشحال ہے مگر خدائے تعالیٰ کی کسی حکمت خفیہ نے میری نظر کو اس کے پہچاننے سے قاصر رکھا لیکن امید رکھتا ہوں کہ کسی دوسرے وقت دکھا یا جائے۔
(ازالہ اوہام روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 149)

یہ کشف اس طرح پورا ہوا کہ تحریک جدید کے پہلے انیس سالہ دور (1934ء تا 1953ء) میں حصہ لینے والے احباب پانچ ہزار کے لگ بھگ تھے۔ ان لوگوں کی قربانیاں احیائے دین کے لئے خاص اہمیت رکھتی ہیں۔ اس لئے حضور نے فرمایا:

''تحریک جدید کا جہاد کبیرہ وہ شان رکھتا ہے کہ اس میں اخلاص سے حصہ لینے والوں کو اللہ تعالیٰ اپنے قرب کا مقام عطا فرمائے گا کیونکہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خدا تعالیٰ کے دین کے احیاء کے لئے اور اس کے جھنڈے کے بلند رکھنے کے لئے اس میں حصہ لیا اور یہی وہ پانچ ہزاری فوج ہے جو حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی کے پورا کرنے میں حصہ پا رہی ہے''۔

ان پانچ ہزار احباب کے نام اور قربانیوں کو ہمیشہ زندہ رکھنے کے لئے جون 1959ء میں پانچ ہزاری مجاہدین کی مکمل فہرست شائع کی گئی۔

دفاتر کا قیام

تحریک جدید کا آغاز 1934ء میں ہوا۔ پہلے دس سال تک جو اس کے چندہ دہندگان میں شامل ہوئے وہ دفتر اول میں شمار کئے گئے۔ 1944ء میں دفتر دوم جاری ہوا اور نئے چندہ دینے والے اس دفتر میں شامل ہوتے رہے۔ اپریل 1966ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے دفتر سوم کا اجراء فرمایا اور ساتھ ہی فرمایا کہ اس کا اجراء یکم نومبر 1965ء سے شمار کیا جائے تا کہ یہ دفتر بھی حضرت مصلح موعود کے عہد کی طرف منسوب ہو۔ 25 را کتوبر 1985ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے دفتر چہارم کا اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 5 نومبر 2004ء کو دفتر پنجم کے اجراء کا اعلان کیا۔

خلفاء سلسلہ نے مختلف وقتوں میں ان دفاتر کی ذمہ داری ذیلی تنظیموں پر ڈالی۔ چنانچہ دفتر اول اور چہارم مجلس انصار اللہ، دفتر دوم مجلس خدام الاحمدیہ اور دفتر سوم لجنہ اماء اللہ کے سپرد ہے۔
(الفضل 11 نومبر 1993ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خطبہ جمعہ 5 نومبر 1982 میں تحریک فرمائی کہ دفتر اول اور دفتر دوم کو ہمیشہ زندہ رکھا جائے اور ان کی اولادیں ان کی طرف سے چندہ ادا کرتی رہیں۔
(خطبات طاہر جلد اول ص 6-255)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے بھی کئی دفعہ اس امر کی یاد دہانی کروائی اور آپ نے 3 نومبر 2006 کو تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان کرتے ہوئے یہ خوشخبری دی کہ دفتر اول کے تمام کھاتے جاری ہو چکے ہیں۔
(الفضل 12 دسمبر 2006ء)

تحریک جدید کے دیگر مطالبات

جماعت احمدیہ نے تحریک جدید کی مالی قربانی میں پُرجوش حصہ لینے کے علاوہ دوسرے مطالبات پر بھی شاندار طور پر لبیک کہا جس کا خلاصۃً ذکر کیا جاتا ہے۔

مطالبہ سادہ زندگی کے تحت جماعت کے مخلصین نے کھانے، لباس، علاج اور سینما وغیرہ کے بارہ میں اپنے پیارے امام کی ہدایات کی نہایت سختی سے پابندی کی۔ کھانے کے تکلفات یکسر ختم کر دیئے۔ بعض نے چندے زیادہ لکھوا دیئے اور دو دو تین تین سال تک کوئی کپڑے نہیں بنوائے۔

اکثر نوجوانوں نے سینما، تھیٹر، سرکس وغیرہ دیکھنا چھوڑ دیا اور بعض جو کثرت سے اس کے عادی تھے اس سے نفرت کرنے لگے۔ الغرض حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی آواز نے جماعت میں دیکھتے ہی دیکھتے ایک زبردست انقلاب برپا کر دیا جو دوسرے لوگوں کی نگاہ میں ایک غیر معمولی چیز تھی۔ چنانچہ اخبار ''رنگین'' (امرتسر) کے سکھ ایڈیٹر ارجن سنگھ عاجز نے لکھا کہ:

''احمدیوں کا خلیفہ ان کی گھریلو زندگی پر بھی نگاہ رکھتا ہے اور وقتاً فوقتاً ایسے احکام صادر کرتا رہتا ہے جن پر عمل کرنے سے خوشی کی زندگی بسر ہو سکے......

ترک خواہشات کی سپرٹ ان کے خلیفہ نے جس تدبر اور دانائی سے ان کے اندر پھونک دی ہے وہ قابل صد ہزار تحسین و آفرین ہے اور ہندوستان میں آج صرف ایک خلیفہ قادیان ہی ہے جو سر بلند کر کے یہ کہہ سکتا ہے کہ اس کے لاکھوں مرید ایسے موجود ہیں جو اس کے حکم کی تعمیل کے لئے حاضر ہیں اور احمدی نہایت فخر سے کہتے ہیں کہ ان کا خلیفہ ایک نہایت معاملہ فہم، دور اندیش اور ہمدرد بزرگ ہے جس نے کم از کم ان کی دنیاوی زندگی کو بہشتی زندگی بنا دیا ہے اور اس کے عالی شان مشوروں پر عمل کرنے سے دنیا کی زندگی عزت و آبرو سے کٹ سکتی ہے''۔
(بحوالہ تاریخ احمدیت جلد 8 ص 42،41)

ستمبر 1936ء تک تیرہ سو احباب نے اپنی چھٹیاں ملک میں رضا کارانہ دعوت الی اللہ کے لئے وقف کیں اور شمالی اور وسطی ہند کے علاوہ جنوبی علاقہ مثلاً میسور، مدراس، کولمبو اور بمبئی میں بھی وفود نے کام کیا۔ ایسے احباب کو حضرت خلیفۃ المسیح کی طرف سے تحریرات خوشنودی عطا کی جاتی تھیں۔

مولوی فاضل بی اے، ایف اے اور انٹرنس پاس قریباً دو سو نوجوانوں نے اپنے آپ کو سہ سالہ وقف کے لئے پیش کیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا:

''یہ قربانی کی روح کہ تین سال کے لئے دین کی خدمت کے لئے اپنے آپ کو وقف کیا جائے...... اور

ایمان کی رو سے تو کچھ نہیں۔ لیکن موجودہ زمانہ کی حالت کے لحاظ سے حیرت انگیز ہے ...... اس قسم کی مثال کسی ایک قوم میں بھی جو جماعت احمدیہ سے سینکڑوں گنے زیادہ ہو ملنی محال ہے''۔

کئی پنشنر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے حکم کی تعمیل میں آگے آئے اور مرکز میں کام کرنے لگے مثلاً خانصاحب فرزند علی صاحب، بابو سراج دین صاحب، خانصاحب برکت علی صاحب، ملک مولا بخش صاحب اور خان بہادر غلام محمد صاحب گلگتی وغیرہم۔ حضرت مصلح موعود نے اپنے ایک خطبہ میں بھی ان کی خدمات کا خاص طور پر ذکر فرمایا۔

تحریک جدید کے تحت وقف زندگی کے مستقل نظام نے جنم لیا۔ جس کے تحت ہزاروں مستقل یا عارضی واقفین کل عالم میں خدمات بجالا رہے ہیں۔

حضور کے اس مطالبہ کے تحت کہ بیکار نوجوان باہر غیر ممالک میں نکل جائیں، کئی نوجوان اپنے گھروں سے نکل کھڑے ہوئے اور نامساعد حالات کے باوجود غیر ممالک میں پہنچ گئے۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح نے شروع 1935ء میں بتایا کہ ایک نوجوان جالندھر سے پیدل چل کر 1500 میل دور رنگون پہنچ گیا اور اب سٹریٹ سیٹلمنٹس کی طرف جا رہا ہے۔

(خطبات محمود جلد 17 صفحہ 26)

پھر فرمایا:

''ایک نوجوان نے گزشتہ سال میری تحریک کو سنا۔ وہ ضلع سرگودھا کا باشندہ ہے۔ وہ نوجوان بغیر پاسپورٹ کے ہی افغانستان جا پہنچا اور وہاں (دعوت الی اللہ) شروع کردی۔ حکومت نے اسے گرفتار کرکے جیل میں ڈال دیا تو وہاں قیدیوں اور افسروں کو (دعوت الی اللہ) کرنے لگا اور وہاں کے احمدیوں سے بھی وہیں واقفیت بہم پہنچائی اور بعض لوگوں پر اثر ڈال لیا۔ آخر افسروں نے رپورٹ کی کہ یہ تو قید خانہ میں بھی اثر پیدا کر رہا ہے۔ ...... نے قتل کا فتویٰ دیا۔ مگر وزیر نے کہا کہ یہ انگریزی رعایا ہے۔ اسے ہم قتل نہیں کرسکتے۔ آخر حکومت نے اپنی حفاظت میں اسے ہندوستان پہنچا دیا۔ اب وہ کئی ماہ کے بعد واپس آیا ہے۔ اس کی ہمت کا یہ حال ہے کہ میں نے اسے کہا کہ تم نے غلطی کی اور بہت ممالک تھے جہاں تم جاسکتے تھے اور وہاں گرفتاری کے بغیر (دعوت الی اللہ) کرسکتے تھے تو وہ فوراً بول اٹھا کہ اب آپ کوئی ملک بتادیں۔ میں وہاں چلا جاؤں گا۔ اس نوجوان کی والدہ زندہ ہے۔ لیکن وہ اس کے لئے بھی تیار تھا کہ بغیر والدہ کو ملے دوسرے کسی ملک کی طرف روانہ ہو جائے۔

(خطابات محمود جلد 16 ص 758)

ہاتھ سے کام کرنے کے مطالبہ پر جماعت کے افراد نے خاص توجہ دی۔ چنانچہ اس ضمن میں مدرسہ احمدیہ کے اساتذہ اور طلباء نے اولیت کا شرف حاصل کیا اور 13 دسمبر 1934ء کو قادیان کے اندرونی حصہ سے ایک ہزار شہتیریاں سالانہ جلسہ گاہ تک پہنچائیں۔

(الفضل 16 دسمبر 1934ء)

1936ء سے اس مطالبہ کے تحت اجتماعی ''وقارعمل'' کا سلسلہ جاری کیا گیا اور اب جماعت کی پہچان بن چکا ہے۔

جہاں تک قادیان میں مکان بنانے کا تعلق تھا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جماعت کے طرزعمل پر اظہار خوشنودی کرتے ہوئے شروع 1936ء میں فرمایا:

''جماعت نے اس معاملہ میں بہت کچھ کام کیا ہے۔ چنانچہ اب دوسو مکان سالانہ خدا تعالیٰ کے فضل سے قادیان میں بن رہا ہے اور بہت سے دوست زمینیں بھی خرید رہے ہیں''۔

جماعت احمدیہ اگرچہ ہمیشہ غلبہ حق کے لئے دعاؤں میں مصروف رہتی تھی مگر تحریک جدید کے مطالبات کے ضمن میں حضور نے جو خاص تحریک فرمائی اس کی بنا پر جماعت میں خاص جوش پیدا ہو گیا اور احباب جماعت نے خدا تعالیٰ کے سامنے جبین نیاز جھکانے میں خاص طور پر زور دینا شروع کیا اور نمازوں میں عاجزانہ دعاؤں کا ذوق وشوق پہلے سے بہت بڑھ گیا اور جماعت میں ایک نئی روحانی زندگی پیدا ہوگئی۔

جنوری 1935ء سے لے کر نومبر 1935ء تک صوبہ کے پانچ اضلاع کا مکمل سروے کیا گیا جو اپنی نوعیت کی جدید چیز تھی۔

(الفضل 20 نومبر 1935ء)

یہ کام سائیکلوں کے ذریعہ سے کیا جاتا تھا۔ ابتداء میں چار سائیکل سوار بھجوائے گئے ایک کے پاس اپنی ذاتی سائیکل تھی۔ دو سائیکلیں ہدیۃً اور ایک سائیکل دفتر نے خرید کی تھی۔ 11 جنوری 1935ء کو حضور نے تحریک فرمائی کہ سولہ سائیکلوں کی فوری ضرورت ہے۔ اس پر جماعت نے اس کثرت سے سائیکلیں بھیج دیں کہ آئندہ سائیکل نہ بھجوانے کی ہدایت کرنا پڑی۔ اس معاملہ میں جماعت احمدیہ دہلی سب جماعتوں پر سبقت لے گئی۔ (الفضل 24 جنوری، 14 فروری 1935ء)

نئے مراکز کا قیام

دعوت الی اللہ کی جائزہ رپورٹیں موصول ہونے پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے تحریک جدید کے زیر انتظام شروع 1935ء میں چار مراکز قائم فرمائے جن میں مکیریاں (ضلع ہوشیار پور) اور ویرووال (ضلع امرتسر) کے مشن بالخصوص قابل ذکر ہیں۔

مکیریاں مشن کا قیام مختار احمد صاحب ایاز کی کوششوں سے ہوا۔ مرکز کے لئے ایک احمدی مولوی محمد عزیز الدین صاحب سٹیشن ماسٹر ابن حضرت مولوی محمد وزیر الدین صاحب (313) نے اپنا مکان ہبہ کردیا تھا۔ اس مشن کی ذیلی شاخیں حسب ذیل مقامات پر کھولی گئیں۔ چھنیاں، بھبووال، بہت پور۔

تحریک جدید کے قومی سرمایہ سے (زینت محل لال کنواں) دہلی میں ''ویدک یونانی دواخانہ'' قائم کیا گیا۔ دواخانہ جاری کرنے سے پہلے حضرت مصلح موعود نے چند واقفین کو یونانی طب کی تعلیم دلائی اور خود بھی ویدک اور یونانی ادویہ سے متعلق قیمتی مشورے دیئے۔

تحریک جدید کی طرف سے ایک مناسب رقم انگریزی ترجمۃ القرآن کے لئے مخصوص کردی گئی اور اس کی ترتیب وتدوین کے لئے 26 فروری 1936ء کو حضرت مولوی شیر علی صاحب انگلستان بھجوائے گئے۔ آپ 9 نومبر 1938ء کو واپس قادیان میں تشریف لائے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ریزروفنڈ کی نسبت فرمایا کہ میں نے آج سے کچھ سال پہلے 25 لاکھ ریزرو فنڈ کی تحریک کی تھی مگر وہ تو ایسا خواب رہا جو تشنہ تعبیر ہی رہا مگر اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے ذریعہ اب پھر ایسے ریزروفنڈ کے جمع کرنے کا موقع بہم پہنچا دیا ہے اور ایسی جائیدادوں پر یہ روپیہ لگایا جاچکا اور لگایا جا رہا ہے جن کی مستقل آمد 30,25 ہزار روپیہ سالانہ ہوسکتی ہے تا (دعوت الی اللہ) کے کام کو بجٹ کی کمی کی وجہ سے کوئی نقصان نہ پہنچے''۔ (الفضل 24 نومبر 1938ء ص 11)

ثمرات وبرکات

تحریک جدید کی کامیابیاں سلسلہ احمدیہ کی تاریخ کا نہایت درخشاں پہلو ہے۔ اس نے نہ صرف جماعت کی عملی زندگی میں حیرت انگیز انقلاب برپا کیا بلکہ بیرونی فتوحات کا بھی دروازہ کھول دیا۔ وہ جماعت جسے مخالفین قادیان کے اندر گلا گھونٹنے کی دھمکیاں دے رہے تھے وہ ایک سیلاب کی طرح بلندیوں اور پستیوں کو عبور کرتی ہوئی زمین کے کناروں تک پھیل گئی۔

تحریک جدید عالمی غلبہ حق میں جو کردار ادا کر رہی ہے اس کا نظارہ دو پہلوؤں سے کیا جاسکتا ہے۔

1۔ خلافت ثانیہ کے اختتام تک اس کے ثمرات 1934ء تا 1965ء

2۔ تازہ ترین اعداد وشمار

خلافت ثانیہ میں خدمات

خلافت ثانیہ میں یعنی 1965ء تک دنیا کے مختلف براعظموں کے 40 ملکوں میں اس کے 136 مضبوط مشن قائم ہوئے اور ان کے علاوہ کئی ممالک میں منظم جماعتیں قائم ہوئیں جو مالی اور دعوت الی اللہ کے جہاد میں حصہ لے رہی تھیں۔ جن چالیس ملکوں میں مشن قائم ہوئے ان کے نام یہ ہیں:۔

شمالی امریکہ: ریاست ہائے متحدہ امریکہ، ٹرینیڈاڈ، برٹش گی آنا۔

یورپ: انگلینڈ، سوئٹزرلینڈ، ہالینڈ، سپین، ڈنمارک، جرمنی۔

مغربی افریقہ: نائیجیریا، غانا، سیرالیون، لائبیریا، گیمبیا، آئیوری کوسٹ، ٹوگولینڈ۔

مشرقی افریقہ: کینیا، ٹانگا، یوگنڈا، ماریشس، جنوبی افریقہ۔

مشرق وسطی: فلسطین، لبنان، شام، عدن، مصر، کویت، عراق، بحرین، دوبئی۔

ممالک بحرہند: برما، سیلون۔

مشرق بعید: ہانگ کانگ، سنگاپور، کوالالمپور، شمالی بورنیو، جاپان، جزائر فجی، فلپائن اور انڈونیشیا۔

ان کے علاوہ چین، ایران، اردن، ایتھوپیا، سومالی لینڈ، کانگو، سویڈن، ناروے، فرانس، اٹلی، جزائر سسلی، رومانیہ، بلغاریہ، یوگوسلاویہ البانیہ ہنگری پولینڈ ارجنٹائن اور دیگر کئی ممالک میں باقاعدہ مربیان کے ذریعہ احمدیت کا پیغام پہنچایا جاچکا تھا اور کئی ممالک میں لٹریچر کے ذریعہ احمدیت سے روشناس کرایا گیا۔

واشنگٹن، ہیمبرگ (جرمنی)، فرینکفرٹ (جرمنی)، زیورک (سوئٹزرلینڈ)، ہیگ (ہالینڈ)، نیروبی (کینیا)، جنجہ کسموں (ٹانگانیکا) کے علاوہ کئی ممالک میں اہم مقامات پر 311 شاندار بیوت الذکر تعمیر کی گئیں۔

ممالک بیرونی میں 57 کالج/سکول کام کر رہے تھے جن کے ذریعہ دینی اور دنیوی دونوں قسم کے علوم کی تعلیم جاری تھی۔

اشاعت حق کے لئے مختلف ملکوں اور مختلف زبانوں میں 122 اخبارات اور رسائل جاری ہوئے۔ قرآن کریم کے تراجم انگریزی، ڈچ، جرمنی اور سواحیلی زبان میں شائع ہوئے اور دو زبانوں میں کچھ حصہ اشاعت پذیر ہوا۔ تین زبانوں میں ترجمہ زیر اشاعت تھا۔ بارہ اور زبانوں میں ترجمہ ہو چکا تھا جو بعد میں زیور اشاعت سے آراستہ ہوا اور تین زبانوں میں ترجمہ ہو رہا تھا۔ لٹریچر کے لحاظ سے ٹریکٹ اور پمفلٹ اور انگریزی اور عربی کی کتب کروڑوں کی تعداد میں تقسیم کی گئیں۔ ملکی زبانوں میں ہر جگہ لٹریچر تیار کیا جا رہا تھا۔ متعدد اہم کتابوں کا ترجمہ مختلف زبانوں میں ہوا۔ اشاعت لٹریچر پر قریباً پونے دو لاکھ روپیہ سالانہ خرچ کیا جا رہا تھا۔

اس تحریک کا مرکزی ادارہ جو تحریک جدید انجمن احمدیہ کے نام سے موسوم ہے گورنمنٹ کے سوسائٹی ایکٹ کے ماتحت باقاعدہ رجسٹر شدہ ہے اور مرکز ربوہ میں اس کے دفاتر اس کی اپنی تعمیر کردہ شاندار عمارت میں ہیں۔ کارکنان کے لئے بیسیوں کوارٹرز بھی یہ ادارہ تعمیر کروا چکا ہے۔ یہ تنظیم صدر انجمن احمدیہ کے ساتھ مل کر مرکز میں ایک مرکزی تعلیمی ادارہ (جامعہ احمدیہ) بھی چلا رہی ہے جو سلسلہ کی ضروریات کو پورا کر رہا ہے۔

1965ء میں کارکنان

تحریک جدید

1965ء کے آخر تک اس تنظیم میں جو عملہ کام کر رہا تھا اس کا علم مندرجہ ذیل گوشوارہ سے ہوتا ہے۔

مرکزی دفاتر:

وکلاء 5۔ نائب وکلاء 8۔ محررین 40۔ انسپکٹر 7۔ مددگار کارکن ودیگر 23۔

جامعہ احمدیہ:

پرنسپل 1۔ اساتذہ 19۔ لائبریرین 1۔ محرر 3۔ دیگر کارکنان 7

بیرونی مشنز:

پاکستانی مربیان 61۔ مقامی مربیان 65۔ دیگر کارکنان 20

بیرونی تعلیمی ادارے:

پاکستانی ٹیچرز اور پروفیسرز 13 (مقامی ٹیچرز اور پروفیسرزان کے علاوہ ہیں)

میڈیکل مشنز:

پاکستانی سند یافتہ ڈاکٹر 30۔ ان کے علاوہ 33 مربیان باہر جانے کے لئے تیار تھے۔

(الفضل فضل عمر نمبر)

اس سارے نظام میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بے پناہ وسعت پیدا ہوچکی ہے۔ دنیا کے کئی ممالک میں جامعہ احمدیہ کی شاخیں قائم ہوچکی ہیں جن میں واقفین نو کی بڑی تعداد حصول علم میں مصروف ہے۔

تازہ کوائف

تحریک جدید کی مالی قربانی میں شامل ہونے والوں کی تعداد 4 لاکھ 68 ہزار ہے اور اس میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ دنیا میں بیشمار رضا کار اس کی تشخیص، وصولی اور اس کے مقاصد کی تکمیل کے لئے سرگرم عمل ہیں۔

جولائی 2006ء اور پھر 28 جولائی 2007 کو جلسہ سالانہ برطانیہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے احمدیت کی ترقیات کے جو کوائف بیان فرمائے ان کا خلاصہ حسب ذیل ہے۔

دنیا کے 189 ممالک میں احمدیت کا پودا لگ چکا ہے۔ اس سال 4 نئے ممالک میں احمدیت قائم ہوئی۔ جن میں گواڈے لوپ، سینٹ مارٹن، فرنچ گیانا اور ھیٹی شامل ہیں۔

653 نئی جماعتوں کا قیام ہوا اور 631 نئے مقامات پر پہلی بار جماعت کا پودا لگا۔ اس طرح کل 1284 نئے مقامات پر احمدیت کا نفوذ ہوا۔

1984ء کے بعد 21 سالوں میں جماعت کو 14304 بیوت الذکر بنانے کی توفیق ملی یا بنی بنائی ملیں۔

گزشتہ 15 سالوں میں ساڑھے سولہ کروڑ افراد احمدیت میں داخل ہوچکے ہیں۔ 64 زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم شائع ہو چکے ہیں۔ دنیا بھر میں دعوت الی اللہ کے 1587 مراکز قائم ہوچکے ہیں۔

55 ممالک میں 650 سے زائد ہومیو پیتھک کلینک قائم ہیں۔

186 نئے مشن ہاؤسز کا اضافہ ہوا اور 97 ممالک میں کل تعداد 1869 ہوچکی ہے۔

جماعت برطانیہ نے نئی جلسہ گاہ حدیقۃ المھدی خریدی جو 208 ایکڑ پر مشتمل ہے۔

74 زبانوں میں کتب اور فولڈر تیار کرائے گئے۔

رسالہ الوصیت کا 11 زبانوں میں ترجمہ ہوچکا ہے۔

تفسیر کبیر کی 6 جلدوں کا عربی ترجمہ شائع ہوچکا ہے۔

دنیا میں لگنے والی 273 نمائشوں کے ذریعہ 3 لاکھ سے زائد افراد تک پیغام پہنچایا گیا۔

رقیم پریس لندن کے تحت افریقہ کے 8 ممالک میں پریس کام کررہے ہیں۔

نصرت جہاں سکیم کے تحت افریقہ کے 12 ممالک میں 34 ہسپتال کام کررہے ہیں۔ 11 ممالک میں 494 سکول جاری ہیں۔

مختلف ممالک میں 1398 ٹی وی پروگرام دکھائے گئے جو 813 گھنٹوں پر مشتمل تھے۔ ریڈیو پروگرام 11873 گھنٹوں پر مشتمل ہیں۔ ان ذرائع سے 8 کروڑ اور 6 کروڑ افراد تک پیغام پہنچایا گیا۔

احمدیت ویب سائٹ پر 170 کتابیں آگئی ہیں۔

تحریک وقف نو میں 34 ہزار 811 بچے شامل ہو چکے ہیں۔

31 ہومیو ڈسپنسریوں سے 37,412 مریضوں نے فائدہ اٹھایا۔ طاہر ہومیو پیتھک انسٹی ٹیوٹ میں 1,21,390 مریضوں کا علاج کیا گیا۔

ہیومینیٹی فرسٹ 19 ممالک میں رجسٹرڈ ہو چکی ہے۔ پاکستان کے زلزلہ زدگان میں 5 لاکھ 20 ہزار کلوگرام امدادی سامان دیا گیا۔

ماخوذ

شوگر کے مریضوں کے لئے احتیاطی تدابیر

پاکستان میں ذیابیطس یعنی شوگر کے مریضوں میں اضافہ ہو رہا ہے اور حالات یہاں تک پہنچ چکے ہیں کہ شوگر کے باعث مریضوں کو پاؤں اور ٹانگیں کٹوانا پڑ رہی ہیں۔ ایسے مریضوں کو کیا احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہئیں۔ انٹرویو کے دوران ڈاکٹر اشفاق نے کہا کہ ذیابیطس یا شوگر کے مریض دوران خون میں کمی اور جلد کی بے حسی کے سبب ''پیروں'' کے امراض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔ معمولی احتیاطی تدابیر سے زخم اور قطع ٹانگ کی شرح میں 50 فیصد کمی ممکن ہے۔ شوگر کا مرض لاحق ہو جائے تو اس سے چھٹکارا پانا ناممکن ہے۔ ادویات یا انسولین کے استعمال اور ورزش سے اسے کنٹرول کیا جاسکتا ہے اور نارمل زندگی گزاری جاسکتی ہے۔ جو حکیم یا نام نہاد ڈاکٹر شوگر کے مرض کو مکمل طور پر ختم کرنے کی باتیں یا دعوے کرتے ہیں وہ جھوٹ بولتے ہیں کیونکہ شوگر کنٹرول رکھ کر کامیاب زندگی گزاری جاسکتی ہے۔ اسے مکمل ٹھیک نہیں کیا جاسکتا۔ ڈاکٹر اشفاق نے کہا ہے کہ اگر آپ ذیابیطس میں مبتلا ہیں تو یاد رکھیں کہ آپ کو اپنے پیروں کی حفاظت اپنے چہرے سے زیادہ کرنی چاہئے، کیونکہ ذیابیطس میں مبتلا تقریباً 15 فیصد افراد اپنی زندگی میں کبھی نہ کبھی پیروں کے مسائل میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ذیابیطس کے مریض دوران خون میں کمی، جلد کی بے حسی یا ان دونوں عناصر کی وجہ سے پیر کی بیماریوں میں بآسانی مبتلا ہوتے ہیں، پھر کچھ عوامل کی موجودگی کی بنا پر پیروں میں زخم کے امکانات بھی زیادہ ہوتے ہیں، جن میں ذیابیطس کا طویل دورانیہ، پاؤں کی غیر معمولی ساخت، سخت کھال، ماضی میں زخم قطع ٹانگ کا ہونا، گردوں کے افعال میں کمی، غیر مناسب جوتے، بینائی کا کم ہونا، تعلیم کی کمی یا ڈاکٹر کی ہدایات پر عمل نہ کرنا شامل ہیں۔ لہٰذا ذیابیطس کے مریضوں کے لئے پیروں کی حفاظتی تدابیر انتہائی ضروری ہیں۔ ڈاکٹر اشفاق نے کہا کہ International data group کے مطابق اس وقت ہر 30 سیکنڈ میں ایک ٹانگ قطع ہو رہی ہے، جبکہ IDF کے مطابق ہر سال، ایک ہزار ذیابیطس کے مریضوں میں سے 6 سے 8 کو اپنی ٹانگ سے ہاتھ دھونا پڑتا ہے اور بات یہیں ختم نہیں ہو جاتی، بلکہ ایک ٹانگ قطع ہونے کے بعد 20 فی صد مریضوں کو تین سال کے اندر اندر ہی دوسری ٹانگ سے بھی محروم ہونا پڑتا ہے اب یہ بات ثابت ہوچکی ہے کہ 85 فیصد قطع ٹانگ (amputation) کی وجہ پیروں کے معمولی زخم بنتے ہیں۔ اگر پیروں کی مناسب حفاظت کی جائے، شوگر لیول کنٹرول رکھا جائے اور تمباکو نوشی سے اجتناب کیا جائے تو مریض بڑی حد تک اپنے پیروں کو زخم سے بچانے میں کامیاب ہو سکتے ہیں، کیونکہ اگر ذیابیطس کا دورانیہ طویل ہو، لیکن کنٹرول اچھا نہ رہا ہو تو ایسی صورت میں پیروں میں نمودار ہونے والے زخم مندمل ہونے میں بڑا عرصہ لیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے نہ صرف مریض اپنے کام کاج سے طویل عرصے تک دور رہتا ہے، جس سے معاشی تنگ دستی بڑھتی ہے، بلکہ پیروں کے قطع ہونے کی بنا پر کئی ذہنی و معاشی مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ پیروں کے زخم اور قطع ٹانگ کی ایک بہت اہم وجہ تعلیمی فقدان بھی ہے۔ بیشتر مریضوں کو اپنی بیماری کی نوعیت اور اس سے متعلق مناسب احتیاطی تدابیر سے آگاہی ہی نہیں ہوتی۔ چند معمولی سی احتیاطی تدابیر کی مدد سے آپ اپنے پیروں کی حفاظت کر سکتے ہیں اور انہیں طویل عرصے تک صحت مند رکھ سکتے ہیں۔ احتیاطی تدابیر مندرجہ ذیل ہیں:

☆ اپنے پیروں کا روزانہ معائنہ کریں اور دیکھیں کہ کہیں کوئی کٹا ہوا حصہ، خراش، چھالے، سخت جلد، چنڈیاں جلد میں گھسے ہوئے ناخن یا انفیکشن کی علامات مثلاً سرخی سوجن یا کسی حصے سے پیپ یا مواد کا بہنا تو ظاہر نہیں ہو رہا۔

☆ اپنے پیروں کو روزانہ صابن اور نیم گرم پانی سے دھوئیں اور پھر احتیاط سے خشک کریں، خصوصاً انگلیوں کا درمیانی حصہ گھر کے کسی اور شخص سے چیک کروائیں تو زیادہ بہتر ہے۔

☆ اپنے پیروں کے مطابق صحیح ناپ کے کشادہ جوتے پہنیں، ہاتھ سے بنے ہوئے چمڑے کے جوتے استعمال نہ کریں۔

☆ نیا جوتا زیادہ دیر تک پہننے سے گریز کریں۔

☆ جوتے پہننے سے پہلے اندرونی حصوں کا اچھی طرح جائزہ لیں۔

☆ موزے روزانہ تبدیل کریں، سردیوں میں اونی اور گرمیوں میں سوتی موزے استعمال کریں۔

☆ ننگے پیر کبھی نہ چلیں۔

☆ تمباکو نوشی سے اجتناب کریں۔

☆ خشک جلد کو تیل (moisturizing cream) سے چکنا رکھیں۔

☆ درد کے لئے پاؤں پر ٹائٹ پٹی (bandage) کا استعمال ہرگز نہ کریں۔

☆ پاؤں پر کسی بھی گرم چیز سے سکائی نہ کریں۔

☆ ناخن سیدھے اور بناوٹ کے مطابق احتیاط سے کاٹیں۔

☆ اپنے پیروں پر کوئی گرم شے استعمال نہ کریں۔

☆ ہوم سرجری سے ہر صورت اجتناب برتیں۔

انہوں نے کہا کہ آپ کے پاؤں کو باقاعدگی کے ساتھ طبی توجہ کی ضرورت ہے، آپ جب بھی ذیابیطس کا علاج کروانے ڈاکٹر کے پاس جائیں تو اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ خود یا کوئی نرس آپ کے پیروں کا معائنہ کرے اور اگر کوئی شکایت ہو تو فوراً ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔ ایک سوال کے جواب میں ڈاکٹر اشفاق نے کہا کہ پیروں میں زخم کے حوالے سے معالج کا کردار انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ مریضوں کو ابتدا ہی سے میٹابولک کنٹرول کی اہمیت کے بارے میں معلومات فراہم کرنی چاہئیں اور جلد کی بے حسی اور دوران خون میں کمی کی بنا پر ہونے والے پیروں کے زخم کے خطرات سے آگاہ کرنا چاہئے۔ مریض کو معلوم ہونا چاہئے کہ بہتر شوگر کنٹرول، بلڈ پریشر، خون میں متناسب چکنائی (Metabolic control) ورزش اور متوازن غذا کے استعمال سے ہم پیروں کے زخم کے امکانات کو کافی حد تک کم کر سکتے ہیں۔

اب یہ ثابت ہو چکا ہے کہ مریضوں کو مستقل بنیاد پر شوگر اور پیروں کے زخم کے متعلق مناسب آگاہی فراہم کی جائے تو ہم 50 فی صد سے زیادہ زخم و قطع ٹانگ کو روکنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ مریض کا اپنی بیماری کے بارے میں تفصیلی طور پر جاننا، بعض اوقات علاج سے بھی زیادہ اہم ثابت ہوتا ہے۔

پیروں کے زخم کے علاج میں chiropodist کو ایک مرکزی حیثیت حاصل ہے، نہ صرف زخم کی بہتری یا علاج کے لئے Chiropody کا عمل انتہائی اہم ہے، بلکہ بعض اوقات ایسے مریضوں کے لئے جن کی مجموعی صحت بے ہوشی (General anaesthesia) کی اجازت نہیں دیتی Chiropody ہی واحد ممکنہ طریقہ علاج رہ جاتا ہے کیونکہ ایسے میں ایک Chiropodist ہی زخم شدہ پاؤں کو استعمال کے قابل بناتا ہے اور انفیکشن کے پھیلاؤ کو روک کر ٹانگ کو قطع ہونے سے روکتا ہے، یہاں تک کہ بار بار کی صفائی اور تراش خراش Debridement بڑے بڑے زخموں کو بھی مندمل کر دیتی ہے۔

(روزنامہ پاکستان 18/اگست 2006ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 74777 میں مبشر احمد

ولد چوہدری منیر احمد قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان 5 مرلے مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد خاں وصیت نمبر 30784

مسل نمبر 74778 میں محمد جمیل

ولد محمد اصغر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد جمیل۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ولید احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 34728۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد خاں وصیت نمبر 30784

مسل نمبر 74779 میں طیبہ طاہرہ

زوجہ بشارت احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 8 تولے (3) بینک بیلنس -/170000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ طاہرہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ولید احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 34728۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 74780 میں صابراں بی بی

بیوہ چوہدری بشیر احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3/1 ایکڑ ساڑھے تین کنال از ترکہ والد مالیتی -/1375000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ (3) نقد رقم -/16000 روپے (4) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ اراضی مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صابراں بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد چوہدری منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد خاں وصیت نمبر 30784

مسل نمبر 74781 میں عتیقہ مقبول

بنت مقبول احمد شاہد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عتیقہ مقبول۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مختار مربی سلسلہ ولد چوہدری مختار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اظہر الحق ولد محمد شریف

مسل نمبر 74782 میں مقصود احمد

ولد عبدالرحیم قوم راجپوت پیشہ کاشتکاری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ مالیتی -/750000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت پنشن + کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مختار ولد چوہدری مختار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اظہر الحق ولد محمد شریف

مسل نمبر 74783 میں محمد امجد

ولد محمد صادق قوم راجپوت بھٹی پیشہ ڈرائیور عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاسوالا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3/1 ایکڑ مالیتی -/900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد امجد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مختار ولد چوہدری مختار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اظہر الحق ولد محمد شریف

مسل نمبر 74784 میں کوثر پروین

زوجہ فاروق احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/116000 روپے (2) حق مہر -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کوثر پروین۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مختار ولد چوہدری مختار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اظہر الحق ولد محمد شریف

مسل نمبر 74785 میں اکرام احمد چوہدری

ولد چوہدری نذیر احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ دوکانداری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادر آباد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان مالیتی اندازاً -/100000 روپے (2) زرعی اراضی 20 کنال (3) حویلی برقبہ ایک کنال کا 1/2 حصہ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔

اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ اکرام احمد چوہدری ۔گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد ولد چوہدری محمود احمد۔گواہ شد نمبر2 سرفراز احمد باجوہ مربی سلسلہ ولد محمد سرور باجوہ

مسل نمبر74786 میں ایمن ارشد

بنت ارشد محمود ساہی قوم جٹ ساہی پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساہی کالونی ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن مالیتی -/7000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ایمن ارشد۔گواہ شد نمبر1 ارشد محمود ساہی والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 مظفر احمد ساہی ولد چوہدری محمد نواز (مرحوم)

مسل نمبر74787 میں محمد داؤد

ولد محمد یوسف قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بکھو بھٹی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد داؤد۔گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود ولد محمد خاں۔گواہ شد نمبر2 مسعود احمد ولد محمد یوسف

مسل نمبر74788 میں نور احمد

ولد غلام احمد قوم اعوان پیشہ پنشنر عمر80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن معراجکے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ...... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 10 مرلہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے (2) پلاٹ برقبہ ایک کنال (3) دوکانیں 2 عدد معراجکے اندازاً مالیتی -/200000 روپے (4) زرعی اراضی 3 کنال اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3340 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/13500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ نور احمد۔ گواہ شد نمبر1 عدنان احمد چیمہ مربی سلسلہ ولد نجیب احمد چیمہ ۔گواہ شد نمبر2 محمد یوسف ولد محمد یعقوب

مسل نمبر74789 میں حمدیٰ قدوس

بنت عبدالقدوس قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منصور کالونی ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ حمدیٰ قدوس ۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد مربی سلسلہ ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر2 عبدالقدوس والد موصیہ

مسل نمبر74790 میں شفیقہ سلمیٰ

بنت عبدالقدوس قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منصور کالونی ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن ڈیڑھ گرام اندازاً مالیتی -/2000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ شفیقہ سلمیٰ ۔گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد مربی سلسلہ ولد نذیر احمد۔گواہ شد نمبر2 عبدالقدوس والد موصیہ

مسل نمبر74791 میں صبیحہ سلمیٰ

بنت عبدالقدوس قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منصور کالونی ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن 4 گرام اندازاً مالیتی -/5000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ صبیحہ سلمیٰ ۔گواہ شد نمبر1 نصیر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 28778۔ گواہ شد نمبر2 عبدالقدوس والد موصیہ

مسل نمبر74792 میں عبدالستار

ولد محمد اسماعیل (مرحوم) قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 8 ایکڑ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (2) 10 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/400000 روپے (3) 2 عدد بھینس مالیتی اندازاً -/100000 روپے ۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عبدالستار۔ گواہ شد نمبر1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک ۔گواہ شد نمبر2 بشارت احمد ولد نور ولی

مسل نمبر74793 میں شاہد احمد شاکر

ولد طاہر حسین (مرحوم) قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ شاہد احمد شاکر ۔گواہ شد نمبر1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک ۔ گواہ شد نمبر2 بشارت احمد ولد نور ولی

مسل نمبر74794 میں خورشیداں بی بی

بیوہ محمد شریف (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حصہ از زمین (نقد) -/60000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/54000 روپے (3) حق مہر ادا شدہ -/500 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ خورشید بی بی ۔ گواہ شد نمبر1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک ۔ گواہ شد نمبر2 بشارت احمد ولد نور ولی

مسل نمبر74795 میں عبدالقیوم

ولد عبدالرشید قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منصور کالونی ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس

کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ 900 فٹ از ترکہ والد کا حصہ (2) زرعی اراضی 4 ایکڑ از ترکہ والد کا حصہ جائیداد بالا میں چار بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں (4) بیمہ پالیسی مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالقیوم۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 28778۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد رحمت علی

مسل نمبر 74796 میں عبدالقادر

ولد عبدالکریم قوم راجپوت بھٹی پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شریف آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دو ہتھیار بندوق و پستول مالیتی -/32000 روپے (2) ٹرک جس کے 8 حصہ دار ہیں مالیتی -/450000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالقادر۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد ولد محمد ابراہیم۔ گواہ شد نمبر 2 سراج احمد ولد احمد دین

مسل نمبر 74797 میں بشارت احمد

ولد عبدالکریم قوم راجپوت بھٹی پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شریف آباد ضلع ٹنڈووالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ٹرک 1 عدد جس کے 8 حصہ دار ہیں مالیتی -/450000 روپے (2) انگوٹھی مالیتی -/7500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد ولد محمد ابراہیم۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقادر ولد عبدالکریم

مسل نمبر 74798 میں عبدالرحیم

ولد محمد خان قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ مبارک آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 13 ایکڑ اندازاً مالیتی -/2600000 روپے (2) مکان مالیتی اندازاً -/300000 روپے (3) پلاٹ برقبہ 30 x 60 مربع فٹ مالیتی اندازاً -/150000 روپے (4) بھینس 2 عدد مالیتی اندازاً -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/150000 روپے سالانہ آمد ز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرحیم۔ گواہ شد نمبر 1 انور احمد ولد شیخ احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 74799 میں سراج احمد

ولد احمد دین قوم چغتائی پیشہ حکمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شریف آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت حکمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سراج احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد ولد محمد ابراہیم۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد عبدالکریم

مسل نمبر 74800 میں رضوان احمد

ولد منظور احمد قوم راجپوت پیشہ کھیتی باڑی عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شریف آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت کھیتی باڑی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحئی ولد فضل الدین۔ گواہ شد نمبر 2 انور احمد ولد شیخ احمد

مسل نمبر 74801 میں عاتکہ حفیظ

بنت عبدالحفیظ محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاتکہ حفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر ولد ناصر احمد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ شاد ولد حبیب اللہ شاد

مسل نمبر 74802 میں عاصمہ شکور

بنت شیخ عبدالشکور قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاصمہ شکور۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سرور بھٹی وصیت نمبر 18753 گواہ شد نمبر 2 شیخ عبدالشکور والد موصیہ

مسل نمبر 74803 میں رانا محمد صدیق

ولد رحیم بخش قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا محمد صدیق گواہ شد نمبر 1 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467 گواہ شد نمبر 2 محمد سرور بھٹی وصیت نمبر 18753

مسل نمبر 74804 میں حمیدہ پروین

بیوہ مقبول احمد (مرحوم) قوم راجپوت منہاس پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد ولد مقبول احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ولد حاجی غلام رسول

مسل نمبر 74805 میں قمر النساء

زوجہ فیاض احمد خان قوم پٹھان یوسف زئی پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ''ب'' ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (2) طلائی زیور 188 گرام

مالیتی -/250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت خوردونوش مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔قمر النساء۔گواہ شد نمبر1 عبداللطیف خان وصیت نمبر 17219۔گواہ شد نمبر2 فیاض احمد خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 74806 میں عبدالقدیر

ولد بدردین قوم گجر پیشہ ملازمت عمر41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 5 مرلہ مکان مالیتی اندازاً-/300000 روپے(2) ترکہ والد مرحوم 25 کنال زمین میں حصہ اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6600 روپے ماہوار بصورت پنشن+ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔عبدالقدیر۔گواہ شد نمبر1 محمد اسلم شاہد ولد دلپذیر۔گواہ شد نمبر2 جاوید احمد جاوید ولد چوہدری ولی محمد

مسل نمبر 74807 میں آنسہ پروین

زوجہ عبدالقدیر قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر-/10000 روپے اداشدہ بصورت زیور (2) نوزین طلائی مالیتی -/500 روپے (3) پلاٹ 5 مرلہ مالیتی اندازاً-/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔آنسہ پروین۔گواہ شد نمبر1 محمد اسلم شاہد ولد دلپذیر۔گواہ شد نمبر2 جاوید احمد جاوید ولد چوہدری ولی محمد

مسل نمبر 74808 میں فاروق احمد مبشر

ولد ماسٹر عبدالمجید قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فاروق احمد مبشر۔گواہ شد نمبر1 محمد اسلم شاہد وصیت نمبر 30366 گواہ شد نمبر2 جاوید احمد جاوید وصیت نمبر 22471

مسل نمبر 74809 میں محمد فاروق حیدر

ولد محمد دین قوم مغل پیشہ رکشہ ڈرائیور عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ 5 مرلے مالیتی -/300000 روپے(2) رکشہ مالیتی-/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت رکشہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد فاروق حیدر۔گواہ شد نمبر1 جاوید احمد جاوید ولد چوہدری ولی محمد۔گواہ شد نمبر2 محمد اسلم شاہد ولد دلپذیر

مسل نمبر 74810 میں ملک سلطان احمد

ولد محمد بخش قوم بڑانہ پیشہ زمیندارہ عمر56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ ساڑھے سات مرلے مالیتی اندازاً -/800000 روپے(2) زرعی اراضی 3/1 ایکڑ مالیتی اندازاً-/900000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ملک سلطان احمد۔گواہ شد نمبر1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی۔گواہ شد نمبر2 مرزا محمد اکبر ولد محمد عنایت

مسل نمبر 74811 میں غلام سکینہ

زوجہ ملک سلطان احمد قوم بڑانہ پیشہ خانہ داری عمر44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر-/33 روپے(2) طلائی زیور 64 گرام مالیتی اندازاً-/83000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔غلام سکینہ۔ گواہ شد نمبر 1 ملک سلطان احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 شریف احمد علوی ولد غلام نبی

مسل نمبر 74812 میں شمس ندیم شاہد

ولد شاہد حسین مغل قوم مغل پیشہ آٹو مکینک کام سیکھلائی عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شمس ندیم طیب۔گواہ شد نمبر1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی۔گواہ شد نمبر2 مرزا محمد اکبر ولد محمد عنایت

مسل نمبر 74813 میں نائلہ ہما شاہد

بنت شاہد حسین مغل قوم مغل پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نائلہ ہما شاہد۔گواہ شد نمبر1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی۔گواہ شد نمبر2 مرزا محمد اکبر ولد محمد عنایت

مسل نمبر 74814 میں مبارز احمد ورک

ولد ناصر احمد ورک قوم ورک پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ 7 فٹ 4 مرلے میں 1/5 حصہ اندازاً مالیتی-/140000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبارز احمد ورک۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ورک والد موصی۔گواہ شد نمبر2 شریف احمد علوی ولد غلام نبی

مسل نمبر 74815 میں سلمیٰ ناصر

بنت ناصر احمد ورک قوم ورک پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر

دی گئی ہے(1) مکان برقبہ 70فٹ 4مرلے میں 1/5 حصہ اندازاً مالیتی-/140000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سلمٰی ناصر۔ گواہ شد نمبر1 ناصراحمد ورک والدموصیہ۔گواہ شدنمبر2 شریف احمدعلوی ولدغلام نبی

مسل نمبر74816 میں فائزہ زکریا

زوجہ محمدزکریا قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 32 گرام مالیتی اندازاً -/39000روپے(2)حق مہربذمہ خاوند-/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ فائزہ زکریا۔گواہ شدنمبر1 محمدزکریا مربی سلسلہ خاوند موصیہ وصیت نمبر34742۔گواہ شدنمبر2 محمدشعیب ولدسیدمحمدظفر

مسل نمبر74817 میں انورسلطانہ

زوجہ چوہدری ارشدمحمودقوم لنگاہ پیشہ ٹیچرعمر46سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور4 تولے مالیتی-/60000 روپے (2)ترکہ خاوندزرعی اراضی 4/1ایکڑ واقع ادرحماں ضلع سرگودھا میں 1/8 حصہ (3) حق مہرادا شدہ-/2000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/14000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔انورسلطانہ۔گواہ شدنمبر1 نصیراحمد چوہدری ولدچوہدری احمدعلی۔گواہ شدنمبر2 عدیل ارشد ولدچوہدری ارشدمحمود

مسل نمبر74818 میں مدثراحمد گوندل

ولدمظفراحمد گوندل قوم گوندل پیشہ کارکن عمر26سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4130 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مدثراحمد گوندل۔ گواہ شدنمبر1 مظفراحمد گوندل والدموصی۔گواہ شد نمبر2 طارق محمودمربی سلسلہ ولدسردارخاں

مسل نمبر74819 میں سعیدہ مجید

بیوہ چوہدری مجیداحمد(مرحوم) قوم ورک جٹ پیشہ ٹیچر عمر51سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات نمبر1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)طلائی انگوٹھی 3ماشہ مالیتی -/4000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور ماہوار-/1800روپے آمدازجائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سعیدہ مجید۔گواہ شد نمبر1 لقمان احمدوصیت نمبر 50945۔گواہ شدنمبر2 رشیدالدین شہزادوصیت نمبر36537

☆......☆......☆......☆

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

بدھ 5دسمبر 2007ء

1-30 am	خبریں
2-05 am	گلشن وقف نو
3-05 am	جلسہ سالانہ جرمنی
4-30 am	ایم ٹی اے ٹریول
5-00 am	تلاوت،درس،خبریں
6-20 am	عربی سیکھئے
6-40 am	لقاءمع العرب
7-45 am	سوال وجواب
9-05 am	جلسہ سالانہ جرمنی
10-20 am	سپکٹرم پروگرام
11-05 am	تلاوت،درس،خبریں
12-05 pm	چلڈرنز کلاس
1-10 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
1-50 pm	سوال وجواب
2-50 pm	انڈونیشین سروس
3-45 pm	سواحیلی مذاکرہ
5-00 pm	تلاوت،درس،خبریں
5-55 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	خطبہ جمعہ
8-10 pm	تقاریر جلسہ سالانہ
8-55 pm	چلڈرنز کلاس
9-15 pm	آسٹریلین ڈاکومنٹری
10-30 pm	سوال وجواب
11-30 pm	عربی سروس

جمعرات 6دسمبر 2007ء

12-25 am	لقاءمع العرب
1-30 am	خبریں
2-10 am	چلڈرنز کلاس
3-10 am	تقاریر جلسہ سالانہ
3-50 am	خطبہ جمعہ
5-00 am	تلاوت،درس،خبریں
6-10 am	لقاءمع العرب
7-15 am	گفتگو
7-45 am	ہماری کائنات
8-10 am	آسٹریلین ڈاکومنٹری
9-55 am	کسوٹی
10-20 am	تقاریر جلسہ سالانہ

باقی صفحہ 12پر

عرصہ درازسے آپ کی خدمت میں کوشاں
قمر جیولرز
پروپرائٹر:الحاج میاں قمراحمد یادگار روڈ ربوہ
0300770507-0476213589

اردو ادیب۔سلیم احمد

اردو زبان میں ایسے شاعراورادیب کم ہی گزرے ہیں جنہوں نے خود کوادب کے لئے اس طرح وقف کردیا ہو کہ کبھی کبھی دھوکا ہونے لگتا ہو کہ وہ گوشت پوست سے بنے ہوئے انسان نہیں بلکہ مجسمۂ خیال ہوں۔ایسے ہی ایک شاعراورادیب سلیم احمد بھی تھے۔ انہوں نے ادب اورشاعری کو جینے کے اسلوب کے طور پر برتا۔

جناب سلیم احمد بیک وقت شاعر تھے،نقاد وڈرامہ نگارتھے،کالم نگار تھے اورسب سے بڑھ کراپنے مقصد سے اورنصب العین سے مخلص انسان تھے۔

جناب سلیم احمد یکم دسمبر 1927ءکوضلع بارہ بنکی کے ایک قصبے کھیولی میں پیدا ہوئے۔وہیں سے میٹرک کیا اورمیٹرک کے بعد میرٹھ کالج میں داخل ہوئے۔ جہاں ان کے تعلقات پروفیسر کرار حسین،محمد حسن عسکری،انتظار حسین اورڈاکٹر جمیل جالبی سے استوار ہوئے جودم آخر تک قائم رہے۔بالخصوص اپنے استاد محمد حسن عسکری سے ان کی محبت اور والہانہ عقیدت ہرکس وناکس پرعیاں تھی۔ابھی وہ انٹرمیں پڑھ رہے تھے کہ ملک تقسیم ہوگیا اوروہ پاکستان چلے آئے۔تعلیم کی تکمیل کراچی میں کی اور 1950ءمیں ریڈیو پاکستان سے منسلک ہوئے۔جناب سلیم احمد نے 1944ءمیں ہی شاعری شروع کردی تھی۔ان کی شاعری باوجود منفرد لب ولہجے اورنئے اسلوب ومضامین کے کڑے اعتراضات کا نشانہ بنی۔دوسری طرف اسی اسلوب بیان سے ہم عصر شعراء متاثر ہوئے جن میں ایک ممتاز نام ظفراقبال کا ہے۔

سلیم احمد کی وجۂ شناخت ان کے بے لاگ اور کھرے تنقیدی مضامین تھے۔جن کی کاٹ اورجن کی صداقت اورراست بازی کے دوست ہی نہیں دشمن بھی گرویدہ تھے۔

سلیم احمد ایک بہت اچھے ڈرامہ نگار بھی تھے۔دو ممتاز اردو اخبارات میں کالم نگاری بھی کی۔

سلیم احمد خاصے طویل عرصے تک بیمار رہے۔ صحت کی طرف سے عدم توجہ اوررات گئے تک شب بیداری نے ان کی صحت کواندرونی طور پر بڑا متاثر کیا اوریکم ستمبر 1983ءکی شب وہ دل کے دورے کے باعث اپنے خالق حقیقی سے جاملے۔

جناب سلیم احمد نے شاعری کے مجموعہ میں بیاض، اکائی اور چراغ نیم شب،تنقیدی مضامین کے مجموعوں میں ادبی اقدار،نئی نظم اور پورا آدمی، غالب کون؟ ادھوری جدیدیت،اقبال ایک شاعر،محمد حسن عسکری آدمی یا انسان اور ایک طویل نظم ''اورمشرق ہار گیا'' یادگار چھوڑی ان کی لوح مزار پرانہی کا یہ شعر تحریر ہے۔

اک پتنگے نے یہ اپنے رقص آخر میں کہا
روشنی کے ساتھ رہئے روشنی بن جائیے

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

16 دسمبر سے ایمرجنسی ختم، آئین بحال کرنے کا اعلان

صدر مشرف نے کہا ہے کہ انتخابات ہر حال میں 8 جنوری 2008ء کو شیڈول کے مطابق ہونگے۔ بائیکاٹ کی باتیں کرنے والے جان لیں کہ انتخابی عمل میں کوئی تبدیلی ہو گی نہ اس عمل کو پٹڑی سے اترنے دیا جائے گا۔ انہوں نے بے نظیر بھٹو اور نواز شریف کی واپسی کو خوش آئند قرار دیا اور کہا کہ انہیں امید ہے کہ دونوں سیاستدان 90ء کی دہائی کے طرز سیاست کو ترک کر کے مستقبل میں مفاہمتی سیاست کریں گے۔ صدر مشرف نے اعلان کیا ہے کہ 16 دسمبر سے ایمرجنسی اٹھالی جائے گی، آئین بحال اور پی سی او کا عبوری حکم ختم کر دیا جائے گا۔ سویلین صدر کا حلف اٹھانے کے بعد قوم سے اپنے پہلے خطاب میں صدر مشرف نے اپنے گزشتہ دور پر مختصر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ سویلین صدر کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے مجھے خوشی ہو رہی ہے۔ انہوں نے سیاستدانوں کو مشورہ دیا کہ وہ بائیکاٹ کی باتیں چھوڑ دیں اور الیکشن کی تیاری کریں۔

اے پی ڈی ایم نے انتخابات کے بائیکاٹ کا اعلان کر دیا

آل پارٹیز ڈیموکریٹک موومنٹ نے آئندہ عام انتخابات کے بائیکاٹ کا اعلان کرتے ہوئے کاغذات نامزدگی واپس لینے کا اعلان کیا ہے۔ اس امر کا اظہار مسلم لیگ (ن) کے سربراہ میاں نواز شریف نے اے پی ڈی ایم کے اجلاس کے بعد پریس کانفرنس میں کیا۔ نواز شریف نے کہا کہ صدر مشرف نے پی سی او اور ایمرجنسی ختم کرنے کی جو بات کی ہے ہم اسے نہیں مانتے اور الیکشن کے بائیکاٹ کے فیصلے پر قائم ہیں۔

جنرل کیانی نے ذمہ داریاں سنبھال لیں

جنرل اشفاق کیانی نے آرمی چیف کے دفتر میں جا کر باضابطہ طور پر اپنی ذمہ داریوں کی انجام دہی شروع کر دی۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاک فوج کی اعلیٰ ترین روایات اور پیشہ وارانہ صلاحیت کو نہ صرف برقرار رکھا جائے گا بلکہ اسے مزید بہتر بنایا جائے گا۔ فوج کو جدید ترین تقاضوں کے مطابق جدید ترین ہتھیاروں، ٹیکنالوجیز اور آلات سے لیس کرنے کا کام بھی جاری رہے گا۔

جہالت سب سے بڑا افلاس ہے

درخواست دعا

مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری محمد خضر شہباز صاحب گھٹیالیاں حال مقیم دارالرحمت وسطی ربوہ کے دل کا آپریشن 30 نومبر کو ڈاکٹرز ہسپتال لاہور میں ہوا ہے احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے نیز اللہ تعالیٰ آپریشن کے بعد کی جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

دارالضیافت میں قربانی

بیرون ربوہ سے ایسے احباب جو مرکز سلسلہ میں قربانی کروانے کے خواہشمند ہوں وہ اپنی رقوم بتفصیل ذیل جلد از جلد خاکسار کو بھجوا دیں۔

قربانی بکرا -/6000 روپے

قربانی حصہ گائے -/3000 روپے

(نائب ناظر ضیافت ربوہ)

(بقیہ صفحہ 11)

11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-10 pm	بستان وقف نو
1-15 pm	ملاقات
2-05 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
2-25 pm	سیمینار
3-20 pm	انڈونیشین سروس
4-20 pm	المائدہ
4-40 pm	پشتو مذاکرہ
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-10 pm	ترجمۃ القرآن
8-25 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
8-45 pm	سیمینار
9-15 pm	ملاقات
10-35 pm	مشاعرہ
11-30 pm	عربی سروس

خالص شہد
خالص روغنیات
دارالحکمۃ مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ

(بقیہ صفحہ 1)

کفالت یکصد یتامیٰ کا قیام عمل میں آیا تھا لیکن اب 850 فیملیز کے 2500 سے زائد بچے کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ کے زیر کفالت ہیں۔ بڑھتی ہوئی مہنگائی اور تعلیمی رجحان کے پیش نظر اخراجات بہت بڑھ گئے ہیں جس کی وجہ سے مالی مشکلات ہیں۔

اکاؤنٹ نمبر کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ 121275 نیشنل بینک آف پاکستان چناب نگر (ربوہ)

احباب کرام سے خصوصی دعاؤں اور تعاون کی درخواست ہے۔

(صدر کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ ربوہ)

ضرورت چوکیدار سیکیورٹی گارڈ
ہمیں اپنی فیکٹری واقع جہلم میں چوکیدار سیکیورٹی گارڈ کی ضرورت ہے۔ امیدوار لکھنا پڑھنا جانتا ہو۔ ریٹائرڈ فوجی قابل ترجیح ہونگے۔ عمر کی حد 30 سے 50 سال کے درمیان۔ پکی ملازمت کی سہولیات بمعہ سنگل رہائش درخواستیں معہ تصدیق درج ذیل پتے پر بھجوائیں۔
پاکستان چپ بورڈ فیکٹری
جی ٹی روڈ جہلم 49600
فون: 0544-646580/81
فیکس: 0544-646582

MULTICOLOR INTERNATIONAL
Printers & Advertisers
129-C, Rehmanpura, Lahore,
Ph:042-7590106, 042-5056565
Mobile:321-4121313,0300-8080400

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم: 047-6213961
نئی کاریں کرایہ پر دستیاب ہیں

احمد نور ووڈ ورکس
گھریلو اور کمرشل فرنیچر بنوائیں
اقبال پلازہ دوکان نمبر 2 G/8 مرکز اسلام آباد
0334-5164658-0300-5057336

WONTON
CHINESE RESTAURANT & TAKE AWAY
Outdoor Catering & Event Management
Off M.M Alam Road, 9-BI/BII,
Ghalib Market Gulberg III, Lahore.
Tele: 042-5717804
Mob: 0300-4373020, 0321-4146785

ربوہ میں طلوع وغروب یکم دسمبر

طلوع فجر	5:22
طلوع آفتاب	6:48
زوال آفتاب	11:57
غروب آفتاب	5:06

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
فی ڈبی 50 روپے
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

قانونی مشاورت وقانونی دستاویزات
رجسٹری وپراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201- 042-5789565-5789765

اے آر سٹیل
ڈیلر: جی پی، سی آر، ایچ آر
ای جی شیٹ اینڈ کوائل
طالب دعا: میاں عباس علی - میاں ریاض احمد
Tel:7672808, 0300-9401543
23- سیکو مارکیٹ لنڈا بازار لاہور

خوشخبری
IATA کے لائسنس کا حصول
ملکی وغیر ملکی ایئر لائنز کے ٹکٹس فوری مہیا کرنے کیلئے اب خدا کے فضل سے IATA کا لائسنس حاصل کر لیا ہے۔ دن ہو یا رات کا کوئی بھی پہر، آپ گھر بیٹھے درج ذیل نمبرز پر رابطہ کریں اور 15 منٹ کے اندر اندر اپنا ٹکٹ حاصل کیجئے۔
سبینا ٹریولز
یادگار روڈ بالمقابل دفتر انصار اللہ پاکستان ربوہ
فون نمبر: 047-6211211
فیکس نمبر: 047-6215211
موبائل: 0334-6389399

C.P.L 29-FD

ہیپا کیئر سنٹر
سان پلازہ بالمقابل P.S.O پٹرول پمپ، سانده روڈ۔ لاہور
Tel: 042-7150024
ہیپاٹائٹس B,C
ایک مستند ادارہ جہاں ماہر ہومیو پیتھک ڈاکٹر انسانی خدمت میں مصروف عمل رہتے ہیں۔
گردوں کا فیل ہونا
شوگر
موٹاپا
امراض نسواں، چہرے کے کیل اور نسوانی حسن
بواسیر خونی بادی
جوڑوں کے درد
دل سے متعلقہ امراض